احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۸۳ | اتوار- ۱۴ رجب -۱۴۱۵ھ '۱۸ فتح ۱۳۷۳ ہش' ۱۸ دسمبر ۱۹۹۴ء

انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے

ہم کسی کے دل کا حال تو جانتے ہی نہیں' سینہ کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ مگر انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے اگر خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف نہیں تو پھر بیعت فائدہ دے گی نہ کچھ اور۔ لیکن جب خالص خدا ہی کا ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کی خاص حفاظت کرتا ہے۔ اگرچہ وہ سب کا خدا ہے مگر جو اپنے آپ کو خاص کرتے ہیں ان پر خاص تجلی کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بعض لوگ گناہ کرتے ہیں اور پھر اس کی پرواہ نہیں کرتے گویا گناہ کو ایک شیریں شربت کی مثال خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے کوئی نقصان نہ ہوگا مگر یاد رکھیں کہ جیسے خدا تعالیٰ بڑا غفور اور رحیم ہے ویسے ہی وہ بڑا بے نیاز بھی ہے۔ جب وہ غضب میں آتا ہے تو کسی کی پروا نہیں کرتا۔ وہ فرماتا ہے (-) یعنی کسی کی اولاد کی بھی اسے پروا نہیں ہوتی کہ اگر فلاں شخص ہلاک ہوگا تو اس کے یتیم بچے کیا کریں گے۔ آج کل دیکھو یہی حالت ہو رہی ہے۔ آخر کار ایسے بچے پادریوں کے ہاتھ پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے گناہ کر کے کبھی بے پروا مت رہو اور ہمیشہ توبہ کرو۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۳۱)

خدا تعالیٰ کے پیار کا نشان خشیۃ اللہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اس دنیا میں مال و دولت ان لوگوں کو بھی دی جاتی ہے جن سے ہمارا رب ناراض ہوتا ہے اور انہیں بھی دی جاتی ہے جن پر ہمارے رب کی رحمتیں نازل ہو رہی ہوتی ہیں۔

یہ آیات جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے ان میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ کسی آدمی کو مال و دولت کا مل جانا یا اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی یا اس کی نسل میں برکت کا پایا جانا یعنی یہ کہ خدا تعالیٰ کسی کی اولاد کو کثرت سے بڑھا رہا ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ایسے لوگ

خدا تعالیٰ کی راہ میں نیکیاں کرنے والے ہیں اور گویا خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ وہ اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں کریں بلکہ وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتے ہیں دولت کے غلط استعمال سے۔ وہ اپنے جتھے کے زور پر ظلم اور فساد بپا کرنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو تنگ کرتے ہیں اور بھلائی کی باتوں اور خیر خواہی کی راہوں کو اختیار نہیں کرتے۔

پس کسی کے پاس محض مال کا ہونا یا کثرت سے دولت کا ہونا یا آبادی کا زیادہ ہونا جیسا کہ آج کل یورپین ممالک ہیں اور اسی طرح دہریہ ممالک ہیں۔ ان کے پاس دولت بھی بڑی ہے اور جتھہ بھی بڑا ہے۔ بعض ممالک کی کل آبادی سے زیادہ تو ان کی فوجیں ہی ہیں۔ غرض محض دنیوی اموال اور نسل کی کثرت خدا تعالیٰ کے پیار کا نشان نہیں ہوتے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کے

پیار کا نشان

یہ ہے کہ جہاں تک خدا تعالیٰ سے تعلق کا معاملہ ہے خشیۃ اللہ ہونی چاہئے اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو راہ راست پر قائم رکھنے یا صراط مستقیم کی طرف کھینچنے کے لئے جو آسمانی نشان ظاہر کرتا ہے اس کو سمجھنے کی توفیق کا پانا اور ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔

(از خطبہ ۱۱- مارچ ۱۹۷۷ء)

نہ صرف عہدیدار بلکہ ہر احمدی کا فرض

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی فرد- ہر سیکرٹری اور پریذیڈنٹ اور ہر بارسوخ احمدی کا فرض ہے کہ وہ جماعت کے تمام افراد کو تحریک کر کے ان سے تحریک جدید کے وعدے لے۔ ان وعدوں کی اطلاع مرکز کو دے۔ اور پھر وصولی کے لئے پوری کوشش کرے"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

فہرست جنازہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے درج ذیل وفات یافتگان کے جنازہ حاضر و غائب لندن میں پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر:-

بتاریخ ۲۲- نومبر ۱۹۹۴ء

مکرمہ شمیم حنیف صاحبہ لندن (بنت ہدایت اللہ بنگوی صاحب) لندن

بتاریخ ۹۴-۱۱-۲۳ بروز بدھ

مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب جو رشتہ میں سعید احمد لون صاحب کے بہنوئی اور آپا مجیدہ صاحبہ کے بھائی تھے۔

بتاریخ ۹۴ء-۱۱-۲۵ بروز جمعۃ المبارک

۱- مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سردار عبد الرحمان مہر سنگھ- آپ موصیہ تھیں۔

۲- مکرم شیخ مسعود احمد صاحب ولد شیخ صالح احمد صاحب- ایسٹ لندن۔

جنازہ غائب:-

بتاریخ ۹۴-۱۱-۲۲ بروز منگل

۱- مکرم ناصر احمد صاحب عباسی (زعیم انصار اللہ وحدت کالونی- لاہور) پاکستان۔

۲- مکرم شمشاد احمد صاحب آف مراڑہ (ظفروال)

۳- مکرم عبد العزیز بٹ صاحب (برادر عبد الرحمان صاحب بٹ آف لندن) نیروبی (کینیا)۔

بتاریخ ۹۴-۱۱-۲۳ بروز بدھ

مکرمہ خورشید اختر صاحبہ اہلیہ عبد الحق ملک صاحب کینیڈا۔

بتاریخ ۹۴-۱۱-۲۵ بروز جمعۃ المبارک

۱- مکرم مظفر احمد صاحب (عرف ظفری) برادر مکرم منصور احمد بی- ٹی صاحب۔

۲- مکرمہ والدہ طاہر محمود خان صاحب مربی تنزانیہ (ربوہ میں انتقال ہوا)

درخواست دعا

○ مکرم نور الدین صاحب خوشنویس کو اپریل ۹۴ء سے وقفہ وقفہ سے درد گردہ و مثانہ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

عجز کا مقام سب سے اچھا مقام ہے۔ عجز کی راہیں سب سے اچھی راہیں ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۸- فتح - ۱۳۷۳ ھش ۱۸- دسمبر ۱۹۹۴ء

بیعت - بِک جانا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"بیعت کے معنے ہیں۔ بیچ دینا۔ جیسے ایک چیز بیچ دی جاتی ہے تو اس سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ خریدار کا اختیار ہوتا ہے جو چاہے سو کرے۔ تم لوگ جب اپنا بیل دوسرے کے پاس بیچ دیتے ہو تو کیا اسے کہہ سکتے ہو کہ اسے اس طرح استعمال کرنا۔ ہرگز نہیں۔ اس کا اختیار ہے جس طرح چاہے استعمال کرے۔ اسی طرح جس سے تم بیعت کرتے ہو اگر اس کے احکام پر ٹھیک ٹھیک نہ چلو تو پھر کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ہر ایک دوا یا غذا جب تک بقدر شربت نہ پی جاوے فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ اسی طرح اگر بیعت پورے معنوں میں نہ ہو تو وہ بیعت نہ ہوگی۔ خدا تعالیٰ کسی کے دھوکے میں نہیں آسکتا۔ اس کے ہاں نمبر اور درجے مقرر ہیں۔ اس نمبر اور درجے تک توبہ ہوگی تو وہ قبول کرے گا۔ جہاں تک طاقت ہے وہاں تک کوشش کرو۔ پورے صالح بنو"۔

اس ارشاد میں حضرت صاحب نے احمدیہ جماعت کے ہر فرد کو اس بات کی تلقین فرمائی ہے کہ بیعت کے بعد وہ یہی سمجھے کہ اب اس کا اپنا کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہ حضرت صاحب کے تمام احکام اور ارشادات اور نصائح کو ماننے کا پابند ہے۔ آخر بیعت اس نے اپنی مرضی سے کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اپنی مرضی سے اپنا اختیار ختم کر دیا ہے اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اس بات کا اختیار سونپا ہے کہ وہ جس طرح چاہیں اس سے کام لیں وہ جو کچھ اس سے کہیں اس پر عمل کرنا اس کا فرض منصبی ہے۔ اگر کوئی ایسا نہ کرے تو حضرت صاحب فرماتے ہیں تو پھر بیعت کا کوئی فائدہ نہیں۔

جب تک کسی چیز کو اس کی پوری کیفیات اور ماہیت کے مطابق استعمال نہ کیا جائے اس وقت تک وہ فائدہ نہیں دے سکتی۔ اس کی مثال حضرت صاحب نے دوا اور غذا سے دی ہے۔ اگر دوا اتنی استعمال نہ کی جائے جتنی استعمال کرنے کے لئے طبیب نے بتایا ہے تو وہ بے فائدہ رہے گی۔ اور اگر غذا بھی اتنی نہ کھائی جائے جتنی کہ انسان ضرورت محسوس کرتا ہے تو وہ بھوکے کا بھوکا ہی رہے گا۔ بیعت کر لینے کے بعد بھی یہ کہنا کافی نہیں کہ ہم نے بعض باتوں کو تو مان لیا ہے اور ان پر عمل بھی کرتے ہیں لیکن بعض باتیں یا ہم مانتے نہیں یا ہم ان پر عمل نہیں کرتے۔ بیعت کے مفہوم میں یہ بات شامل ہے کہ انسان کلی طور پر بِک جائے۔ اور اس کا یہ بِک جانا دراصل خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہونا ہے اور خدا ہی اس کو جانچتا اور پرکھتا ہے۔ اور جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کسی کے دھوکے میں نہیں آسکتا۔ جب تک بیعت کرنے والا پوری طرح اطاعت نہیں کرتا اس کی بیعت 'بیعت' کہلانے کی حق دار نہیں ہو سکتی۔

حضرت صاحب نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نمبر اور درجے مقرر ہیں کہاں تک کسی کو جانا ہے اور جانا چاہئے۔ اور کہاں تک کسی کام کو کرنا ہے اور اسے کرنا چاہئے توبہ کا بھی یہی حال ہے جب تک خاص درجے اور خاص نمبر تک وہ توبہ نہ پہنچ جائے وہ توبہ نہیں کہلا سکتی۔ حضرت صاحب نے یہ تمام باتیں بیان فرما کے تلقین فرمائی ہے کہ جہاں تک طاقت ہو وہاں تک کوشش کرو۔ اور پورے صالح بنو۔ اللہ تعالیٰ اس بات کو خوب جانتا ہے کہ ہم سب کی استعدادیں کہاں تک ہمیں لے جاسکتی ہیں پس ہمیں اپنی طرف سے پوری کوشش کر کے بیعت کے مفہوم کو اپنی زندگی میں سچا ثابت کرنا چاہئے۔

چھپ چھپا کر تم کلاشنکوف سے لیتے ہو کام
اور یوں طاقت کو دے دیتے ہو کمزوری کا نام
لطف تو جب ہے کہ کھل کر سامنے آجاؤ تم
اور پھر کردار سے کر لو ہر اک دشمن کو رام

ابوالاقبال

وہ جس سے مرے حُسنِ تصوّر کا بھرم ہے
اک راگ ہے اک رنگ ہے اک دیدۂ نم ہے

تحریر اک ایسی ہے جمائے نہیں جمتی
اک ایسی بھی تحریر ہے پتھر پہ رقم ہے

ہر آن نیا روپ ہے اُس دیدہ وری کا
جو شوخیٔ افکار سے مرہونِ ستم ہے

ٹوٹی ہیں ستاروں پہ جو ڈالی تھیں کمندیں
کیا جانئے کس ہاتھ میں قسمت کا عَلَم ہے

دلبستگیٔ زیست کا جادو نہیں چلتا
ہر لمحہ و ہر آن نظر سُوئے عدم ہے

یوں تو ہے نظر کو بھی تکلّم کا سلیقہ
لیکن یہ زباں ہے کہ ترا حُسنِ کرم ہے

کس چیز پہ مائل ہے نسیم آپ کی فطرت
یہ آتشِ سیال ہے، وہ ساغرِ جم ہے

نسیم سیفی

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

- جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

۲- حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جاسکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی 'دارالضیافت ربوہ

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۴۹

کلکیریا سلف کے مختلف استعمالات کا بیان

دمے کی دوائیں، ملیریا کی دوائیں، اینٹی ڈوٹ کا ذکر، چیچک کے داغوں کا مٹانا، شہد کی مکھی اور بچھو کے کاٹے کا علاج

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ۵- دسمبر ۱۹۹۴ء کو ہومیوپیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۴۹

لندن ۵- دسمبر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھک کلاس میں کلکیریا سلف پڑھائی اور اس کے بارے میں اپنے ذاتی تجربات کے حوالے سے اہم باتیں بتائیں- اس کے علاوہ دیگر بعض اہم دواؤں اور ان کے چیدہ چیدہ استعمالات کے بارے میں نہایت کار آمد امور بیان فرمائے-

کلکیریا سلف حضرت صاحب نے فرمایا اس سے ضدی نزلہ ٹھیک ہو جاتا ہے دراصل کرانک نزلے کی پہچان مشکل ہے- جن کو پرانے نزلے ہوں ان کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے- پرانے نزلے سے بدبو شروع ہو جاتی ہے پاس بیٹھا نہیں جاتا- اس لئے اس دوا کی طرف توجہ چاہئے-

مختلف اور ادویہ جن میں یہ نزلہ پایا جاتا ہے ان میں سورائینم میں کرانک نزلہ ہے- لیکن اس کی بدبو نمایاں چیز ہے- جس سے وہ پہچانا جاتا ہے- ناک کی تکلیف میں سورائینم کی خاص عجیب بات یہ ہے کہ سارا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے سخت گرمی چاہتا ہے- لیکن ناک میں ٹھنڈی ہوا پسند کرتا ہے- حالانکہ یہ مریض ٹھنڈی ہوا کا دشمن ہوتا ہے-

اس میں چوکنگ بہت زیادہ ہے جو اس دوا کا خاصہ ہے- سانس کی نالی میں چوکنگ ہوتی ہے- معمولی ہوا سے یا بولنے سے چوکنگ ہو جاتی ہے- ہیپر سلف میں بھی یہ بہت ہے اور کلکیریا سلف میں بھی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا گردے کی کرانک سوزش میں کلکیریا سلف بہت اچھا کام کرتی ہے- بشرطیکہ دیگر علامات بھی ساتھ موجود ہوں-

حضرت صاحب نے فرمایا کئی دفعہ مزاج کی علامات ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہوتی- اس لئے کہ ہومیوپیتھک معالج کے پاس مریض کی حالت کے حوالے سے اتنا وقت ہی نہیں ہوتا- اس وقت اس کی ذہانت جو لمبے تجربے سے پیدا ہوتی ہے- کام آتی ہے- اس لئے عام ادویہ کا استعمال ہی کار آمد ثابت ہوتا ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا مردانہ تکالیف میں بھی اس دوا کو بڑا دخل ہے- اس کے علاوہ بعض لوگوں کو گلے میں نزلہ زکام کی وجہ سے سوزش ہوتی ہے- اس میں بھی یہ دوا فائدہ مند ہے- یہ علامات پہچانی جاتی ہیں- بعض کی تکلیف کی علامات شام کو بڑھتی ہیں مثلاً کاربوویج اور فاسفورس- اور صبح کو علامات بڑھیں تو کاسٹیکم موثر ہوتی ہے- گلے کی مستقل سوزش جس سے آواز مستقل طور پر بیٹھ جاتی ہے- اس میں بھی یہ دوا مفید ہے- اس میں کیلشیم اور سلفر بھی ہے لیکن رات کی علامات میں سلفر غالب ہے- مریض کو جسم پر کپڑے بھی برداشت نہیں ہوتے- بار بار اتار کر پھینکنا چاہتا ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا گرمی کی ایسی علامات میں پلسٹیلا اور دیگر مختلف ادویات میں کیا فرق ہے؟

پلسٹیلا میں ہاتھ یا پاؤں جلیں گے سارا جسم اکٹھا گرم نہیں ہو گا- یا سر کی طرف خون کا جوش ہو گا جیسے بیلاڈونا میں ہوتا ہے-

سلفر میں ہاتھ پاؤں یا سر کی چوٹی- ان میں سے کسی ایک جگہ گرمی نہیں ہوتی سارے جسم کو کپڑے سے گھبراہٹ ہوتی ہے- خواہ موسم ٹھنڈا بھی ہو-

حضرت صاحب نے فرمایا یہ دمے کی بہت چوٹی کی دوا ہے- لیکن ایسی نہیں، جو روزمرہ کام آئے-

دمے کی دوائیں دمے میں روزمرہ کام آنے والی دواؤں میں کاربوویج آرسنک، اپی کاک IPECAC، بیلاڈونا، اور نکس وامیکا ہیں- اگر گرمی زیادہ بڑھے تو بیلاڈونا کام نہیں آئے گی میگنیشیا فاس کام آئے گی- میگ فاس کا تشنج گرمی سے آرام پاتا ہے اور سردی سے بڑھتا ہے- بیلاڈونا خشک کھانسی میں اسی لئے کام آتی ہے بیلاڈونا گلے کی گرمی میں خراش اور سوزش کو کنٹرول کرتی ہے-

حضرت صاحب نے اپنا ایک واقعہ سنایا کہ ایک دفعہ مجھے بہت بولنا پڑا جس سے گلے میں تکلیف تھی اور خطرہ تھا کہ اس روز چونکہ جمعہ تھا، اس لئے نا معلوم جمعہ پڑھا جا سکے گا یا نہیں- اس لئے میں نے جمعہ پر جانے سے قبل بیلاڈونا ۲۰۰ کی ایک خوراک کھالی- خدا کے فضل و کرم سے سارا جمعہ آرام سے گزر گیا-

حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو ادویہ بڑی زود اثر اور فائدہ مند ہیں- اگر حکمت سے ان کا استعمال کیا جائے تو بڑے اچھے نتائج پیدا ہوتے ہیں-

ٹانگوں کا بوجھل پن- کاربوویج اور کلکیریا کارب میں بہت نمایاں ہے- آرنیکا میں بھی ٹانگوں کی تھکاوٹ اور دکھن کے ساتھ بوجھل پن ہے- کلکیریا سلف کی بھی یہ نمایاں علامت ہے- ایسے مریض کو کھڑا ہونا مشکل ہو تو یہ سلفر کی علامت ہے- برائیونیا میں بھی یہ تکلیف ہے- چلنے سے تکلیف ہوتی ہے اور کھڑے ہونے سے آرام آتا ہے- اس میں چلنے کے بعد سارا بدن دکھن سے بھر جاتا ہے- کھڑا ہونا اور چلنا بھی مشکل ہے- چلنے سے درد بڑھتی ہے اور جمع ہوتی رہتی ہے- کلکیریا سلف میں بھی یہ علامات ہیں-

ملیریا کی دوائیں ہومیوپیتھک ادویات میں دواؤں کے اوقات کی بڑی اہمیت ہے- مثلاً ملیریا میں اوقات کی بہت اہمیت ہے- ملیریا کی علامتیں ایک جیسی ہوتی ہیں- سب میں سردی لگنا- کانپ کر بخار چڑھنا بخار اترے تو پسینہ آنا- اس کا زیادہ تر انحصار اوقات پر ہے یا جزلائزیشن (عمومیت) پر ہے-

عمومی طور پر آرنیکا ۱۰۰۰ حفظ ماتقدم کے طور پر دیں اور اگر بخار ہو جائے تو بخار اترنے کے بعد دیں- اس سے بہت اچھے نتائج ظاہر ہوتے ہیں- حضرت صاحب نے فرمایا میں نے افریقہ کے مربیان کو ہدایت کی ہے کہ اس کو مستقل استعمال میں رکھیں-

آرسنک ۱۰۰۰ ملیریا کا دوسرا بخار چڑھنے سے پہلے مفید ہے- چھوٹی پوٹینسی میں اس کا فائدہ نہیں دیکھا- ۳۰ میں دے کر دیکھی ہے زیادہ فائدہ نہیں ہوا-

بچوں کو بخار ہو، سردی لگ گئی ہو آرسنک ۱۰۰۰ بہت مفید ہے- مگر ضروری نہیں کہ یہ ہر موسم میں کام کرے لیکن جس قسم کا وائرس کسی موسم میں چل رہا ہو اس میں ایک مریض کو بھی کام آجائے تو باقی سب پر بھی اثر کرے گی- اچانک بخار رات کو ہو جائے، وجہ کا پتہ نہ چلے تو آرسنک کی طرف توجہ چاہئے- ملیریا میں بھی آرسنک کو بہت اہمیت ہے- اونچی طاقت میں دی جائے- ملیریا کی اور دوائیں مثلاً چائنا بھی ہے- ملیریا اوقات سے پہچانا جاتا ہے-

صبح ۹ بجے بخار چڑھے تو نیٹرم میور دیں- رات ۱۱ بجے بخار چڑھے تو برومیم BROMIUM مفید ہے- اس کی خاص بات یہ ہے کہ سمندر سے دور INLAND پر تکلیف بڑھتی ہے اور سمندر کے کنارے پر آرام آتا ہے-

بہرحال پہلے آرنیکا اور آرسنک کو فوقیت دیں جب بخار نہ چڑھا ہو اور جسم دکھتا ہو تو رسٹاکس اور برائیونیا سے ملیریا سے بچایا جا سکتا ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا ملیریا کے وقت کے جھگڑے میں میں بڑا پریشان رہا- کبھی کسی وقت بخار چڑھ گیا اور کبھی کسی وقت- آخر کار میں نے تجربے سے یہ دوائیں اخذ کیں-

نیٹرم میور صبح کے بخار میں بہت اچھی ہے- مگر کبھی چڑھتے بخار میں نہ دیں- باقی ادویہ بھی چڑھتے بخار میں نہ دیں- اس سے شدید رد عمل ہوتا ہے یا اثر ہی نہیں ہوتا- اس بات کی علامت کہ دوا کام کر رہی ہے یہ ہے کہ دوبارہ بخار یا تو ہو گا ہی نہیں- یا اپنے وقت سے لیٹ ہو گا- اور اس کا حملہ کم ہو گا- یا بعض اوقات وقت سے بہت پہلے اچانک بخار ہو جاتا ہے- اس وقت دوا بند کر دیں- یہ جلد ٹوٹ جائے گا- پھر دوا دیں اللہ نے چاہا تو بخار دوبارہ نہیں آئے گا- حضرت صاحب نے فرمایا ملیریا کو دواؤں سے سنبھالنا ایک مشکل کام ہے-

ملیریا کی پہچان ایک خاتون نے سوال کیا کہ ملیریا کی پہچان کس طرح ہو؟ حضرت صاحب نے فرمایا یہ واقعی اہم سوال ہے ملیریا اتنی شکل بدل لیتا ہے کہ ایلوپیتھی میں ملیریا کے

ایک ماہر ڈاکٹر کے تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ ملیریا سوائے حاملہ عورت کے ہر دوسری شکل کی نقل کر سکت[illegible] ہے [illegible] ٹائیفائیڈ کی علامت میں۔ کبھی نزلے کے بخار میں اور کبھی جوڑوں کے درد سے مشابہ بخار کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

ملیریا کی بنیادی علامت سردی۔ تیز بخار۔ متلی سر درد اور الٹی ہے۔ پھر جب بخار ٹوٹتا ہے تو بالکل آرام آجاتا ہے یہ INTERMITTANT FEVER ہے۔ یعنی ایسا بخار جو دو حملوں کے درمیان جسم کو بالکل چھوڑ دے۔ اور دوبارہ بخار ہونے پر وہی علامات آجائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا ملیریا کی ایلو پیتھک دوائیں ریسوچین، نیواکوئین وغیرہ بہت سخت بد اثرات رکھتی ہیں۔ سخت الرجی۔ گردوں پر اثر۔ ان کے سائیڈ ایفیکٹ ہیں۔ ایلوپیتھی کی یہ ادویات اس لحاظ سے تو بہت اہم ہیں کہ یہ مرتے ہوئے مریض کو بچا لیتی ہیں اگر ہومیو پیتھی کی صحیح موثر دوا نہ ملے تو مریض کی جان بچانے کے لئے اس کو ایلو پیتھ کے حوالے کر دیا جائے۔ ملیریا میں ایلو پیتھی کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ مریض ہاتھ سے نہیں نکلتا۔

انٹی ڈوٹ انٹی ڈوٹ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا کتابوں میں ہر دوا کے ساتھ اس کا انٹی ڈوٹ لکھا ہوتا ہے۔ مثلاً کیمفر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کو الگ ڈبے میں رکھیں کیونکہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی بو سے دوسری دواؤں کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ حالانکہ X6 میں اصل مواد کا دوا میں کوئی اثر بھی نہیں رہتا۔ لیکن میں نے تو اپنی دواؤں کے ڈبے میں ہمیشہ کیمفر کو ساتھ رکھا ہے۔ میزی کسی دوا نے کام کرنا نہیں چھوڑا۔

بسا اوقات میں نے تجربہ کیا کہ ایک دوا اثر نہیں کر رہی تھی۔ پتہ لگا کہ اصل فتنے کی جڑ وکس VICKS تھی۔ اس کی تیز بو ہومیو دوا کے اثر کو ختم کر دیتی تھی۔ کیمفر سب سے بڑا انٹی ڈوٹ ہے۔ کم پوٹنسی X1 اور X2 میں استعمال کریں۔

سلفر کے بارے میں حضرت صاحب نے بتایا کہ اس کا عمل بطور انٹی ڈوٹ نہیں ہوتا بلکہ اسی کے استعمال سے مریض کی علامات کھل کر سامنے آجاتی ہیں۔ اور مرض کی پہچان ہو جاتی ہے۔ اگر مریض کسی دوا کے اثر سے INERT ہو جائے اور اس کا جسم نہ جاگے تو سلفر بہت اچھا کام کرتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس کا ایک اور بھی استعمال ہے مثلاً میں بچوں کو سلیشیا دیتا ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد اثر ہونا بند ہو جاتا ہے۔ درمیان میں سلفر کی ایک خوراک دے دیں تو سلیشیا عمل کرنا شروع کر دیتی ہے۔

شہد کی مکھی یا بچھو کا علاج شہد کی مکھی کے کاٹے کا علاج حضرت صاحب نے فرمایا نیٹرم میور۔ لیڈم اور آرنیکا کا کمبی نیشن دیں۔ یا آرسنک۔ نیٹرم میور۔ اور لیڈم

یہ کمبی نیشن زہریلے کیڑوں کے کاٹ لینے اور خصوصاً بچھو کے کاٹے کا چوٹی کا علاج ہے۔ ویسے شہد کی مکھی کا انٹی ڈوٹ کاربالک ایسڈ ہے۔ یعنی ایسڈ کارب۔ چیچک کی ویکسی نیشن دی جاتی ہے تو اس کے رد عمل کو دور کرنے کے لئے تو جا مفید ہے۔ اب تو چیچک دنیا سے غائب ہو گئی ہے۔ ایک دفعہ ہم افریقہ جا رہے تھے تو میں نے بی بی نے اور بچوں نے ٹیکے لگوائے۔ اس کا رد عمل ہوا جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا تھا۔ بخار۔ منہ بد مزا ہو گیا۔ اس میں آرنیکا اونچی طاقت میں دی گئی۔ بڑا فائدہ ہوا لیکن اب آرنیکا کا یہ استعمال بطور انٹی ڈوٹ کہیں درج نہیں۔ اس کو اس کی علامات کے مطابق استعمال کیا گیا۔

عضلات کی کمزوری حضرت صاحب نے فرمایا ایک اور بات اہم ہے۔ عضلات کی جو کمزوری سارے جسم میں ہوتی ہے۔ میرے تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ اس کے لئے انفلوئنزنیم بہت مفید ہے۔ انفلوئنزا کے زہر میں یہ بات شامل ہے کہ سارے جسم کی طاقت نکال دیتا ہے۔ اس کے لئے انفلوئنزا کے مریض کو یہ خاص تاکید کی جاتی ہے کہ صحت یاب ہونے کے بعد بھی آرام ضرور کرے۔ اچانک حرکت سے عضلات کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اب یہ خود انفلوئنزا کے بد اثرات کا انٹی ڈوٹ بھی ہے۔ یہ آئسو پیتھی ISOPATHY کی علامت ہے۔ یعنی جس دوا یا زہر نے کوئی علامت پیدا کی ہے اس کی ہومیو طاقت میں اس کا استعمال اسی کا مقابلہ کرتی ہے اور اگر بیماری سے پہلے دے دیں تو یہ کمبی نیشن کا کام کرتی ہے اس لئے جب انفلوئنزا کے دن ہوں تو بیماری سے پہلے دیں تو یا مریض بیمار ہی نہ ہو گا۔ یا ہو گا تو بہت کم ہو گا۔ ٹانگوں ہاتھوں یا مسلز میں کمزوری ہو۔ بے جان محسوس ہوتے ہوں۔ نوزوڈ (یا نوسوڈ) جتنے ہیں ان کو ۲۰۰ سے کم طاقت میں استعمال نہیں کرتا۔ اس سے کم طاقت بھی ممکن ہے کام آتی ہو مگر مجھے تجربہ نہیں ہوا۔ ہزار یا دس ہزار میں بہت کام کرتا ہے۔

نوزوڈ کو حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کیا جائے تو بہت مفید ہے۔ یا بیماری کے بعد کے بد اثرات سے بچنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ سوائے اس کے کہ تجربے میں استثنائی طور پر کوئی بات ہو۔

ایک نمایاں استثناء یہ ہے کہ ٹائیفائیڈ میں ٹائیفائیڈینم اور پائیروجینم بہت چوٹی کی دوا ہے۔ بعض جگہ نمایاں اثر کرتی ہے۔

حفظ ماتقدم میں ضرور نوزوڈ سے کام لینا چاہئے۔ ٹائیفائیڈ کا نوزوڈ بعض اثرات میں بالکل کام نہیں کرتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا ٹائیفائیڈ کا فالج کبھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ پولیو کا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کن پیڑے کا فالج بھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹائیفائیڈ عضلات پر نہیں بلکہ Nerves پر بیٹھتا ہے۔ جو زہریلا مادہ Nerves کو مار دے اس کا کوئی علاج نہیں مثلاً ٹائیفائیڈ اندھا کر دے تو کسی طرح ٹھیک نہیں ہوتا۔ یہ Optic Nerve پر حملہ کرتا ہے۔ ضمناً حضرت صاحب نے فرمایا کہ آجکل Nerves کے بیمار حصے کو بائی پاس کر کے صحت مند حصے کو جوڑنے کے تجربات ہو رہے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے ٹائیفائیڈ کا بہت علاج کیا ہے۔ ربوہ میں بعض دفعہ وبا کی صورت میں ٹائیفائیڈ ہوتا تھا۔ ایک بھی کیس ایسا نہیں جس میں ٹائیفائیڈ کا نوزوڈ شروع کیا ہو اور دماغ یا Nerves پر حملہ ہوا ہو۔ یا کوئی اور بد اثر ہو۔ نوزوڈ کا استعمال گہرے اثرات والی بیماری کی بیخ کنی کرتا ہے۔ اس طرح سے کہ وہ پھر پیدا ہی نہیں ہوتیں۔

چیچک کے داغوں کا مٹانا اس کا ایک اور فائدہ ہے۔ ایسے بخاروں میں جن میں Nerves پر حملہ نہ ہو اس کی چوٹی کی مثال چیچک ہے۔ جسم پر گڑھے نما داغ پڑ جاتے ہیں جو بہت ہی برے لگتے ہیں۔ آنکھیں بھی اندھی ہو جاتی ہیں۔ آنکھ کے ڈیلے میں ایسی تبدیلیاں آجاتی ہیں کہ آنکھ مسخ ہو جاتی ہے۔ وہ پھر ٹھیک ہونے کے قابل نہیں رہتی۔

اس کے علاج کے لئے چیچک کے نوزوڈ دیں۔ ایک لاکھ کی طاقت میں ایک دو ماہ کے وقفے سے۔ خود بخود جلد کی شکل بدلنا شروع ہو جاتی ہے۔ ایسے کئی لوگ میرے علم میں ہیں جن کے چہرے کی شکل میں پہلے اور بعد میں نمایاں فرق پڑ گیا۔ گویا شکل ہی بدل گئی۔

نوزوڈ کو اس کے اپنے بد اثرات کو دور کرنے کے لئے بیماری کے بعد کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

ٹائیفائیڈ کی علامات یہ کبھی بھی کلیۃً جسم کو نہیں چھوڑتا۔ بخار کچھ کم ہوتا ہے پھر دوبارہ اوپر ہو جاتا ہے۔ ہر دفعہ کی کا وقت کم ہوتا جاتا ہے۔ اور پھر مسلسل یکساں بخار رہتا ہے۔ اس میں انتڑیوں کی بھی تکلیف ہوتی ہے۔ چہرے پر جگہ جگہ خون کے دھبے سے دکھائی دیتے ہیں اسہال سخت بدبودار ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ صرف قبض ہوتی ہے پھر دماغ پر بھی اثرات ہوتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ ٹھیک ہو جائے تو چھوٹے چھوٹے دھاگے چہرے سے نکلتے ہیں۔ خصوصاً اگر ٹائیفائیڈ ٹھیک طریقے سے ٹھیک ہو۔ ورنہ ایلو پیتھک علاج میں یہ دھاگے نہیں نکلتے۔ ایسی صورت میں ٹائیفائیڈ دوبارہ بھی ہو جاتا ہے۔

ملیریا کی علامات۔ کچھ عرصہ کے لئے بخار ہوتا ہے ایک دفعہ مریض کا پیچھا چھوڑ کر بار بار حملہ کرتا ہے۔

یاد رفتگاں ——— نذر محمد نذیر گوئیکی

محترم مولا بخش صاحب

جماعت احمدیہ کے ایک مشہور پنجابی شاعر دعا گو اور مخلص جاں نثار احمدی بابا میاں مولا بخش مقیم بھینیاں ربوہ سو سال کی عمر میں مورخہ ۹۴-۲-۲ کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ بابا جی حضرت امام اول کے ہاتھ پر بیعت ہوئے تھے۔ عشق احمدیت باباجی کے بال بال میں رچا ہوا تھا۔ پنجاب کے تمام اضلاع میں داعی الی اللہ کے طور پر جانے پہچانے جاتے تھے۔ گاؤں گاؤں اس بڑھاپے اور بیماری کے باوجود گھومتے پھرتے اپنی پنجابی نظمیں تقسیم کرتے اور گئی رات تک مختلف جماعتوں میں اپنی مجلسیں لگاتے اور بڑی لَے کے ساتھ نظمیں پڑھتے۔ داعی الی اللہ کے طور پر ان کی دلیری اور حوصلہ قابل رشک تھا۔ خوف نامی چیز ان کے پاس بالکل نہ تھی۔ حق اور سچ بات کہنے میں بہت دلیر تھے۔ ساری عمر تمام اضلاع میں گھومتے پھرتے دعوت الی اللہ کرتے نظمیں سناتے۔ تقریریں کرتے گزری۔ ایک نظم لکھنے کی پاداش میں اسیر راہ مولا بھی بنے اور تاحیات اس مقدمہ میں ملوث رہے اور کمزوری نقاہت، بیماری کے باوجود بڑی خندہ پیشانی سے اس ابتلا کا مقابلہ کیا۔ کبھی شکوہ یا دکھ یا تکلیف کا اظہار نہ کیا۔ بلکہ اس ابتلا کو ایک عظیم سعادت سمجھ کر خوشی سے برداشت کیا۔

آپ نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹے، تین بیٹیاں اور بڑی تعداد میں پوتے، نواسے پوتیاں اور نواسیاں، چھوڑیں۔ ان کا ایک بیٹا ڈاکٹر سیف اللہ آج کل حافظ آباد میں جماعت کا ایک انتہائی مخلص اور جاں نثار کارکن مقیم ہے۔ اور باقی تین بیٹے ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ بابا جی موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں بفضل تعالیٰ دفن ہوئے۔ اللہ تعالیٰ باباجی کو اپنی خاص رحمتوں اور برکتوں کا وارث اور اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ایئر مارشل (ریٹائرڈ) ظفر احمد چوہدری - سابق چیف آف سٹاف پاکستان ایئر فورس

لندن کی یادیں

"الفضل" کی ۲۰ نومبر کی اشاعت میں "کاغذی ہے پیرہن" کے عنوان کے تحت چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کا کچھ ذکر ہوا ہے۔ یہ پڑھ کر مجھے بھی تحریک ہوئی کہ میں بھی مختصر طور پر اپنی انگلستان میں آمد اور چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سے ملاقات اور ان کی رفاقت اور شفقت کا کچھ ذکر کروں۔ لیکن اس سے قبل مجھے اجازت دیں کہ میں مکرم نسیم سیفی صاحب کے قلمی جہاد کے متعلق کچھ کہوں جو کہ وہ اکثر و بیشتر تن تنہا انجام دیتے نظر آتے ہیں۔ حیرانی ہوتی ہے کہ یہ حضرت کسی چیز کے بنے ہوئے ہیں کہ ان کا قلم رکتا ہی نہیں اور ہر روز ایک پوری اخبار لکھ ڈالتے ہیں۔ اداریہ، قطعہ، نظم، چھوٹی سی بات، میرا کالم، ذکر خیر، کاغذی ہے پیرہن، خبروں کا پس منظر اور بے شمار دیگر رشحات ان کی شگفتہ قلم سے برآمد ہوتے ہیں۔ کبھی وہ نسیم سیفی ہیں۔ کبھی ن۔ س، کبھی ابو الاقبال، کبھی ابن العطاء، اور نہ جانے اس کے علاوہ کس کس نام سے لکھتے ہیں۔ گویا کہ ہم کہہ سکتے ہیں "مرحلہ طے نہ ہوا تیری شناسائی کا" حد تو یہ ہے کہ خواہ بیمار ہوں یا پابند سلاسل ان کا قلم اسی طرح رواں رہتا ہے اور قارئین سے ویسی ہی طویل، مفید اور دلچسپ ملاقات جاری رہتی ہے۔ اللہ ان کو صحت دے اور تادیر اس بے بہا خدمت کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگرچہ مجھے ان کے ایک دو رقعے موصول ہوئے ہیں لیکن شرمندہ ہوں کہ ابھی تک ان سے ملاقات کی سعادت حاصل نہیں کر سکا۔ امید ہے کہ جلد ہی اس کوتاہی کی تلافی ہو سکے گی۔

میں پہلی مرتبہ ۱۹۴۶ء کے اواخر میں انڈین ایئر فورس کی ڈیوٹی کے سلسلہ میں انگلستان گیا۔ بی او اے سی کا جہاز کراچی سے علی الصبح روانہ ہو کر دوسرے دن شام کو لندن پہنچا۔ وکٹوریہ سٹیشن کے قریب ایک ہوٹل میں رات گزارنے کے بعد میں نے بیت الفضل فون کیا۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ان دنوں اس کا فون نمبر PUTNEY-۱۵۵۱ تھا۔ فون ظہور احمد باجوہ صاحب نے اٹھایا اور میں نے انہیں اپنی آمد اور متوقع قیام کی اطلاع دی۔ اس وقت تک میری ان سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ انہوں نے ہوٹل کا پتہ پوچھا اور کہا کہ میں ابھی تمہیں لینے آتا ہوں۔ کوئی گھنٹہ بھر میں وہ تشریف لے آئے اور میرے ہندو اور سکھ ساتھیوں سے بھی ملے۔ اور یوں مجھے اس منکسر المزاج، ہنس مکھ اور انتہائی خوش اخلاق شخص سے شناسائی حاصل ہوئی۔ کچھ دیر بعد ہم وکٹوریہ سے ۳۰ نمبر کی بس میں سوار ہو کر پٹنی کے لئے روانہ ہو گئے۔ راستے میں باجوہ صاحب مجھے لندن کے مختلف معروف مقامات کے متعلق بتاتے رہے۔ بالآخر بس پارک ٹیورین کے سٹاپ پر پہنچی اور ہم اتر گئے۔ اور پیدل چلنے لگے۔ اگرچہ ہم نے بڑے اونی کوٹ اور دستانے پہن رکھے تھے لیکن پھر بھی کچھ سردی محسوس ہوتی تھی۔ راستے میں ایک دو ٹھیلے نظر آئے جن پر کوئلے کی بوریاں لدی ہوئی تھیں اور جنہیں قوی ہیکل گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ کوچوان گھر گھر کوئلہ پہنچا رہا تھا (ان دنوں اکثر گھروں میں کھانا پکانے اور پانی گرم کرنے کے لئے کوئلہ استعمال ہوتا تھا) کچھ دیر بعد ہم میلروز روڈ پر پہنچے۔ یہ نام میں نے سینکڑوں بار سن رکھا تھا اور اب اسی نام کی تختی اس سڑک پر دیکھ کر جس پر کہ ہم خود چل رہے تھے یوں محسوس ہوا کہ شائد کوئی خواب ہے۔ میری نظریں گھروں کے نمبروں پر لگی ہوئی تھیں۔ تمام گھر تقریباً ایک جیسے ہی نظر آتے تھے اور ان کے نمبر بتدریج بڑھ رہے تھے۔ ایک چھوٹے سے چوراہے کے بعد ۶۳ کا نمبر نظر آیا اور ساتھ ہی اس کی پچھلی جانب گنبد پر نظر پڑی۔ اس نظارے سے دل میں عجب کیف اور اپنی کم مائیگی کے احساسات ابھرنے لگے اور میں نے قدرے لڑکھڑاتے ہوئے ان سیڑھیوں پر قدم رکھا جو کہ مشن ہاؤس کے باہر پہرہ دیتی معلوم ہوتی تھیں۔

باجوہ صاحب نے چائے بنائی اور دوسرے احباب سے ملاقات کروائی۔ اس زمانے میں چوہدری مشتاق احمد باجوہ صاحب بیت الفضل لندن کے امام تھے اور دوسرے مربیوں میں حافظ قدرت اللہ صاحب، بشیر آرچرڈ صاحب اور چوہدری غلام یٰسین صاحب شامل تھے۔ ملک عطاء الرحمان صاحب اور شیخ ناصر احمد صاحب لندن سے یورپ جا چکے تھے۔ امام صاحب ملحقہ مکان (نمبر ۶۱) کے بالائی حصے میں اپنی بیگم کے ہمراہ قیام پذیر تھے۔ نچلی منزل میں چوہدری محمد اشرف جو کہ تجارت پیشہ تھے رہتے تھے۔ دیگر مربیان مشن ہاؤس میں ہاسٹل کے لڑکوں کی طرح رہتے تھے۔ فرق صرف یہ تھا کہ انہیں سارے مکان کی صفائی، کھانے پکانے، کپڑے دھونے اور خرید و فروخت وغیرہ کا کام بھی خود ہی کرنا پڑتا تھا۔ کبھی کبھی وقار عمل کے طور پر ڈاکٹر سلیمان صاحب (جو کہ جنوبی افریقہ کے باشندہ تھے) آستینیں اور پتلون چڑھا کر اور ایک لمبا برش اور پانی کی بالٹی لے کر سارے گھر کے فرش صاف کرتے لیکن ساتھ ہی تمام فرنیچر اور دیگر اشیاء کا حلیہ بگاڑ دیتے؟!

دوسری جنگ عظیم ختم ہوئے ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا اور کھانے پینے کی اشیاء کی سخت قلت تھی۔ جنگ کے دوران کی راشننگ ابھی جاری تھی۔ مثلاً ایک ہفتہ میں صرف ایک انڈا۔ دو چار چمچ چینی اور دو چار تولے مکھن میسر ہوتے تھے۔ اسی طرح گوشت، مرغی اور مچھلی کا راشن نہ ہونے کے برابر تھا۔ ہاں آلو خاصی مقدار میں مل جاتے تھے اور ڈبل روٹی کا راشن بھی کافی ہوتا۔ اس لئے اکثر و بیشتر انہی دو اشیاء سے بھوک مٹائی جاتی۔ کھانا پکانے کی باریاں مقرر تھیں اور سب مربیان تہ خانے میں اکٹھے کھانا کھاتے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن چوہدری غلام یٰسین کی باری کھانا پکانے کی تھی۔ انہوں نے شام کے وقت اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ کھانا کس وقت کھائیں گے۔ ظہور احمد باجوہ صاحب نے جواب دیا "بھئی آلو ہی تو کھانے ہیں۔ کیا فرق پڑتا ہے کہ ابھی کھالیں یا کچھ دیر بعد!" سب لوگ اس جواب سے بہت محظوظ ہوئے۔

ان دنوں اتوار کے روز پچھلے پہر ہفتہ وار اجلاس ہوتا تھا۔ حاضری بالعموم پانچ سات ہندوستانی احمدیوں کے علاوہ ایک دو انگریز احمدیوں پر مشتمل ہوتی تھی۔ ان میں مسٹر سٹن اور MR. PLAZENCE اکثر شامل ہوتے۔ کبھی کبھی بلال نٹل بھی شامل ہوتے اور بلند آواز سے اعلان توحید کرتے۔ امام صاحب یا کوئی دوسرے مربی تقریر کرتے اور حاضرین کو سوال و جواب کا موقع بھی دیا جاتا۔ کبھی کبھی غیر از جماعت دوست یا کسی دوسرے مذہب کے پیروکار بھی شریک ہوتے۔ رسمی کارروائی کے بعد چائے پیش کی جاتی جس کے ساتھ ڈبل روٹی کے علاوہ کہیں نہ کہیں سے بسکٹوں کا بھی انتظام کر لیا جاتا۔ سردی کے موسم میں بیت الفضل بہت ٹھنڈی ہوتی اس لئے اکثر نمازیں بھی مشن ہاؤس میں ہی ادا کی جاتیں۔ اگرچہ بیت الفضل میں کمرہ گرم کرنے کا انتظام تھا لیکن وسائل کی کمی کے پیش نظر اسے شاذونادر ہی چلایا جاتا۔

مجھے جب بھی چھٹی ملتی میں مشن ہاؤس میں آ جاتا جہاں ظہور احمد باجوہ صاحب مجھے اپنا مہمان بنا لیتے۔ نہ صرف اپنا بستر میرے لئے خالی کر کے خود زمین پر سو جاتے بلکہ ساتھ ہی سب سے گرم کمبل بھی بالاصرار میرے حوالے کر دیتے۔ میں لاکھ احتجاج کروں میری ایک نہ سنتے۔ میری ہر چھوٹی بڑی ضرورت کا خیال رکھتے۔ حتیٰ کہ اپنے چاکلیٹ کے راشن کا اکثر حصہ بھی مجھے دے دیتے۔ انہیں لندن کے جغرافیہ اور راستوں سے خاصی واقفیت ہو چکی تھی اور وہ بآسانی ہر جگہ پہنچ جاتے۔ مجھے بھی جب کہیں جانا ہوتا یا تو ساتھ جاتے یا پوری ہدایات دیتے کہ کس ٹرین یا بس سے جانا چاہئے اور مطلوبہ مقام کیسے ڈھونڈنا چاہئے۔ مشن ہاؤس میں سب لوگ انہی سے راستہ دریافت کرتے اور دوسری مقامی ضروریات میں بھی ان سے مدد لیتے۔ ان کی وسیع واقفیت، ملنساری اور دلکش شخصیت کے باعث تعلقات عامہ کے سلسلہ میں اکثر امور انہی کے سپرد کئے جاتے۔

۱۹۵۰ء اور ۱۹۵۲ء میں مجھے پھر انگلستان جانے کا اتفاق ہوا۔ اور میں پھر باجوہ صاحب کی رفاقت اور عنایات سے مشرف ہوا۔ ۱۹۵۴ء میں لندن پہنچ کر میں نے یورپ کی سیر کے لئے ایک موٹر خریدی اور کوئی تین ہفتے یورپ میں گزارے۔ لندن واپسی پر مجھے فوراً پاکستان واپس آنا تھا اور اتنا وقت نہ تھا کہ وہ موٹر میں خود بیچ سکوں۔ میں نے وہ موٹر باجوہ صاحب کے حوالے کر دی کہ اسے بیچ کر رقم مجھے بھجوا دیں۔ باوجود چند تکلیف دہ رخنوں کے باجوہ صاحب نے یہ کام پوری توجہ اور لگن سے سر انجام دیا تاکہ مجھے کوئی نقصان نہ ہو۔ اگر وہ بھاگ دوڑ کر کے اس کام میں میری مدد نہ کرتے تو یقینی طور پر مجھے خاصا مالی نقصان اٹھانا پڑتا۔ انہوں نے ہر موقع پر انتہائی شفقت اور دلداری کا سلوک روا رکھا اور مجھ پر ان کے احسانات بڑھتے ہی رہے۔ ان کی انگلستان سے واپسی کے بعد گو ملاقات کا موقع کم ملا ہے لیکن ان کی عنایات کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور ان کے حسن سلوک کا بہترین بدلہ دے۔

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ!

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا اسے برباد نہیں کیا کرتا

اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

عرب لیگ/بوسنیا اور لیبیا کی حمایت

عرب لیگ کے اجلاس میں اسلامی کانفرنس کے رکن ممالک سے کہا گیا ہے کہ وہ بوسنیا اور لیبیا کی حمایت میں کارروائی کریں۔ عرب لیگ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مسٹر عدنان عمران نے اسلامی کانفرنس کے سربراہی اجلاس سے کہا ہے کہ بوسنیا میں مسلمانوں کا جو قتل عام ہو رہا ہے اس پر اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں۔ اس جگہ پر یوروپین یونین اور اقوام متحدہ دونوں ناکام ہو چکی ہیں۔ اب اسلامی دنیا کو آگے آنا چاہئے اور صرف تقاریر کرنے کو کافی نہیں خیال کرنا چاہئے۔

مسٹر عمران کا سابلانکا جانے سے پہلے یہ خطاب کر رہے تھے جہاں اسلامی سربراہی کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٥١۔ اسلامی ملکوں پر مشتمل سربراہی کانفرنس لیبیا کے خلاف اپریل ١٩٩٢ء سے عائد کی گئی پابندیوں پر بھی غور کریں گے۔ مسٹر عمران نے اسرائیل پر بھی تنقید کی کہ وہ بیت المقدس کو اپنا مستقل حصہ اور دائمی دارالحکومت بنانے پر اصرار کر رہا ہے۔ اس سربراہی کانفرنس میں عرب اسرائیل امن کے عمل اور یروشلم کے معاملے پر بھی غور کیا جائے گا۔ انہوں نے اسلامی ممالک پر زور دیا کہ وہ اسرائیلی ایٹمی تیاریوں پر بھی غور کریں جو امن کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیل ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کو روکنے کے معاہدے پر دستخط نہ کر دے اس وقت مسلمان ممالک کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

خیال ہے کہ اس سربراہ کانفرنس میں اسرائیل کو تسلیم کرنے کے بارے میں قرارداد منظور کی جائے گی۔ پاکستان کی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو یہ تجویز پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوال گولان کی پہاڑیوں سے اسرائیل کی فوج کی واپسی سے مشروط کیا جائے۔

☆ O ☆

حماس بمقابلہ فلسطینی پولیس

جب فلسطینیوں کو دو فلسطینی علاقوں غازہ اور جیریکو میں خودمختاری دی جا رہی تھی تو یہ سوال ذہنوں میں گردش کر رہا تھا کہ کیا اب اسرائیلی فوج اور پولیس کی بجائے فلسطینی پولیس حماس کو کچلنے کا کام کیا کرے گی؟

حالات نے اس سوال کا جواب اثبات میں دے دیا ہے۔ فلسطینی مسلمانوں کا انتہا پسند گروپ حماس خودمختاری کے تحت قائم ہونے والی فلسطینی ریاست کا مخالف ہے اور حماس کے کارکنوں اور فلسطینی پولیس کے درمیان خونریز جھڑپیں ہو چکی ہیں۔

اس طرح سے اسرائیل فلسطینی مسلمانوں کو آپس میں لڑانے میں کامیاب رہا ہے۔

گذشتہ دنوں حماس نے تحریک انتفاضہ کی ساتویں سالگرہ منائی اس موقع پر خودمختاری کے منصوبے کی سخت مخالفت کی گئی اور فلسطینی پولیس کا خوب مذاق اڑایا گیا۔

اگرچہ اس تقریب میں تھوڑی سی ہوائی فائرنگ بھی کی گئی لیکن عمومی طور پر حماس کے کارکنوں نے پی ایل او کے سربراہ مسٹر یاسر عرفات کے ساتھ طے پانے والے امن سمجھوتے کی پابندی کی اور قانون کی خلاف ورزی سے عمومی طور پر احتراز کیا۔ اس تقریب کا مقصد حماس کے ان کارکنوں کی یاد بھی منانا تھا جو گذشتہ دنوں فلسطینی پولیس کے ہاتھوں ہلاک ہو گئے تھے۔ ١٨۔ نومبر کو فلسطینی پولیس اور حماس کے درمیان جھڑپ میں حماس کے ١٣۔ اراکین ہلاک اور ٢٠٠ زخمی ہو گئے تھے۔

دو ہزار کے قریب فلسطینیوں سے خطاب کرتے ہوئے حماس کے ایک لیڈر مسٹر احمد باہر نے اوسلو سمجھوتے پر سخت تنقید کی اور اسے فلسطینیوں کے لئے تباہ کن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم خودمختاری کے معاہدے کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور یہ کہ اوسلو سمجھوتہ کا مقصد صرف اسرائیل کا تحفظ ہے۔ انہوں نے تمام فلسطینیوں سے کہا کہ وہ اسرائیل کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

اس مجمع کے سامنے ایک فلسطینی پولیس والے کا کارٹون پیش کیا گیا جو جلاوطنی سے واپس آنے والے فلسطینیوں کو اس وقت جبکہ وہ نماز ادا کر رہے ہیں گولی سے اڑا دیتا ہے اس کارٹون کا نام ابو عمار ہے جو یاسر عرفات کا نام ہے اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم کیوں ایسا کر رہے ہو تو وہ رعونت سے جواب دیتا ہے' "یہ میرا حکم ہے۔"

حماس اور فلسطینی خودمختاری اتھارٹی کے درمیان گذشتہ ماہ کشیدگی دور کرنے کے لئے ایک معاہدہ ہوا تھا۔ چنانچہ باہمی جھڑپیں روکنے کے لئے ایک مفاہمتی کمیٹی بنائی گئی۔ اس معاہدے کے مطابق جلسوں میں اسلحہ کی نمائش نہیں کی جائے گی اور ایک دوسرے کے خلاف گالی گلوچ نہیں ہو گی۔

ایک نوجوان جس نے اس تقریب کے موقع پر ہوائی فائرنگ کی تھی' کہا کہ اس کا مقصد اشتعال انگیزی نہیں تھا بلکہ ہم اپنے فوت شدگان کو سلام پیش کر رہے تھے۔

مسٹر باہر اور دیگر مقررین نے اپنی تقاریر میں عہد کیا کہ وہ اسرائیلیوں سے انتقام لیں گے۔ انہوں نے فلسطینی عوام کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حماس کا مقصد فلسطینیوں کو باہم متحد رکھنا ہے۔ ہم اپنا اسلحہ اپنے لوگوں کے خلاف نہیں بلکہ یہودیوں کے خلاف استعمال کریں گے۔

☆ O ☆

امریکیو! یورپ نہ جاؤ

امریکہ میں ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس میں امریکیوں کو یورپ نہ جانے کی تلقین کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ فرانسیسی کم ظرف ہیں' سوئس بور لوگ ہیں' اٹلی گندا ہے اور پرانے فضول آثار قدیمہ سے بھرا پڑا ہے۔

کتاب کے مصنف نے لکھا ہے کہ یورپ آپ کو اس سے زیادہ کچھ اور نہیں دے سکتا جو آپ کی اپنی فاسٹ فوڈ کی دکان فراہم کر سکتی ہے۔

مصنف کرس ہیرس نے لکھا ہے کہ یورپ میں آپ کا بڑا برا استقبال ہو گا۔ یورپ والے آپ کو قبول نہیں کریں گے۔ وہ امریکنوں کو پسند نہیں کرتے۔

مصنف لکھتا ہے کہ اس پر مصیبت یہ ہے کہ یورپ میں کوئی ایک سو مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اور انگریزی کو وہاں پر ایک کم تر درجہ کی زبان سمجھا جاتا ہے۔

یورپ کے لوگ شراب اور سگریٹ کے بری طرح عادی ہیں ان کا مقولہ ہے کہ اگر آپ اتنے بوڑھے ہیں کہ سانس لے سکتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ سگریٹ پی سکتے ہیں۔

فرانس کے شہر پیرس کے بارے میں مصنف لکھتا ہے کہ یہاں پر خوش قسمتی سے یورو ڈزنی موجود ہے جو بالکل اسی طرح کا ہے جس طرح کا امریکہ کا ڈزنی لینڈ صرف ایک فرق ہے کہ فرانس کا ڈزنی لینڈ خالی رہتا ہے۔

اٹلی کے بارے میں کہاوت ہے کہ جب روم میں ہو تو وہی کرو جو رومن کرتے ہیں یعنی کچھ نہ کرو۔ مصنف کے خیال میں اٹلی کے لوگ ست اور کاہل ہیں۔ وینس کے بارے میں وہ لکھتا ہے کہ یہ دنیا کا واحد شہر ہے جس کی قابل دید چیز اس کے گندے پانی (سیور سسٹم) کا سیلاب کی شکل اختیار کر جانا ہے۔

☆ O ☆

بھارتی وزیر اعظم بحران میں

بھارت کی چند اہم ریاستوں میں حکمران کانگرس آئی کی ذلت آمیز شکست کے بعد بھارتی وزیر اعظم مقبولیت کے بحران میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ آیا معمر بھارتی وزیر اعظم اس مشکل سے نکلتے ہیں یا نہیں۔

جون ١٩٩١ء میں جب مسٹر نرسیماراؤ وزیر اعظم بنے تو ان کے ایک بڑے مخالف ان کی پارٹی کے رکن مسٹر شرادپوار تھے۔ اب وہ ایک بار پھر ان کے خلاف ایک چیلنج کی حیثیت اختیار کر گئے ہیں۔ مسٹر پوار مغربی بھارت کی ریاست مہاراشٹر کے چیف منسٹر ہیں جہاں ١٩٩٥ء کی فروری میں ایک بار پھر کانگرس اور اس کی مخالف جماعتوں میں پنجہ آزمائی ہونے والی ہے۔ بھارت کی حکمران کانگرس کو جن دو ریاستوں کے ریاستی انتخابات میں شکست ہوئی ہے ان میں ایک آندھرا پردیش ہے جو مسٹر راؤ کا آبائی علاقہ ہے اور دوسری ریاست کرناٹک ہے۔ حالیہ تاریخ میں یہ کانگرس کی شدید ترین شکست تھی جس سے کانگرس کے بڑے دم بخود رہ گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ تھی یہ دو ریاستیں وہ تھیں جو روایتی طور پر کانگرس کا گڑھ سمجھی جاتی تھیں۔ بھارت کے آئندہ پارلیمانی انتخابات ١٩٩٦ء میں ہونے ہیں۔ ان نتائج کا اثر ان پر پڑنا بھی لازمی سمجھا جا رہا ہے۔

☆ OOO ☆

مقابلہ مضمون نویسی
خدام

O مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ تعلیم کے تحت سہ ماہی اول کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "مطالعہ کتب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہمیت" ہے۔ مضمون ٣ تا ٥ فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ مرکز میں اس کے پہنچنے کی آخری تاریخ ١٥۔ جنوری ٩٥ء ہے۔ خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مقابلہ میں شریک ہوں۔ قائدین اور ناظمین سے بھی درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدام سے مضامین لکھوانے کی کوشش کریں اور بروقت مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اتوار ۱۸- دسمبر ۱۹۹۴ء

پاکستان کا وقت	تفصیل پروگرام
4-45	تلاوت
5-00	مجلس سوال وجواب - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
6-30	ملاقات
7-30	لندن سے خطوط - ازمکرم آفتاب احمد خان صاحب امیر یو۔کے
7-50	حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی بوسنین سے ملاقات (دوبارہ ٹیلی کاسٹ)
8-50	کل کے پروگرام

سوموار ۱۹- دسمبر ۱۹۹۴ء

پاکستان کا وقت	تفصیل پروگرام
6-15	تلاوت
6-30	ملاقات- ہومیو پیتھی کلاس
7-30	حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی منتخب احادیث
7-40	نظموں کا صحیح تلفظ- میزبان مکرمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ
8-05	لائبریری سے انتخاب
8-50	کل کے پروگرام

منگل ۲۰- دسمبر ۱۹۹۴ء

پاکستان کا وقت	تفصیل پروگرام
6-15	تلاوت
6-30	ملاقات- ہومیو پیتھی کلاس
7-30	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم- ازمکرم نصیر احمد صاحب قمر
7-45	دینی اخلاق- گفتگو ازمکرم لئیق احمد صاحب طاہر
8-00	منتخب سوال وجواب
8-50	کل کے پروگرام

بدھ ۲۱- دسمبر ۱۹۹۴ء

پاکستان کا وقت	تفصیل پروگرام
6-15	تلاوت
6-30	ملاقات- ترجمہ قرآن کلاس
7-30	دینی اخلاق قسط نمبر ۱۲ گفتگو از مولانا عطاء المجیب صاحب راشد
8-00	بوسنین پروگرام
8-50	کل کے پروگرام

جمعرات ۲۲- دسمبر ۱۹۹۴ء

پاکستان کا وقت	تفصیل پروگرام
6-15	تلاوت
6-30	ملاقات- ترجمہ قرآن کلاس
7-30	تاریخ کا ایک ورق
8-00	طبی معالات- ازمکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
8-30	جرمن پروگرام
8-50	کل کے پروگرام

درخواست دعا

○ عزیز جواد ظفر ابن چوہدری گل نواز صاحب، عمر ۱۵ سال کا اپنڈیکس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

○ (محمد اسفر میر صاحب بابت ترکہ میر محمد بخش)

مکرم محمد اسفر میر صاحب ولد میر محمد اکبر صاحب سٹریٹ نمبرا فیصل آباد کالونی گوجرانوالہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے دادا مکرم میر محمد بخش صاحب ولد جھنڈے خان صاحب ساکن گوجرانوالہ مورخہ ۲۷۔جون ۱۹۸۱ء کو وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبرا/۲۷ باب الابواب رقبہ ایک کنال الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا مذکورہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ میر محمد اکرم صاحب اور محترمہ سلیم اختر صاحبہ حیات ہیں۔ انہیں بھی اس انتقال پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ ان کے ورثاء یہ ہیں۔

۱- سردار بیگم (بیوہ)
۲- میر محمد اکبر صاحب (بیٹا)
۳- میر محمد اسلم صاحب (بیٹا)
۴- میر محمد اکرم صاحب (بیٹا)
۵- سلیم اختر صاحبہ (بیٹی)

ان ورثاء میں سے محترمہ سردار بیگم صاحبہ (بیوہ) میر محمد اکبر صاحب میر محمد اسلم صاحب (پسران) وفات پا چکے ہیں۔ میر محمد اکبر صاحب اور میر محمد اسلم صاحب کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

ورثاء میر محمد اکبر صاحب
۱- اہلیہ میر محمد اکبر صاحب (وفات یافتہ)
۲- محمد انور صاحب (بیٹا)
۳- محمد اظہر صاحب (بیٹا)
۴- محمد اسفر میر صاحب (بیٹا)
۵- محترمہ عابدہ میر صاحبہ (بیٹی)
۶- محترمہ عامرہ میر صاحبہ (بیٹی)
۷- محترمہ عاطفہ میر صاحبہ (بیٹی)
۸- محترمہ قانتہ میر صاحبہ (بیٹی)

ورثاء میر محمد اسلم صاحب
۱- ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ)
۲- میر محمد امجد صاحب (بیٹا)
۳- میر محمد اسجد صاحب (بیٹا)
۴- محترمہ صائمہ میر صاحبہ (بیٹی)
۵- محترمہ راحیلہ میر صاحبہ (بیٹی)
۶- محترمہ مبشرہ میر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء- ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں این سی سی کی پاسنگ آؤٹ پریڈ

○ مورخہ ۳۰۔نومبر ۱۹۹۴ء کو نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی دوسری نیشنل کیڈیٹس کور کی سالانہ پاسنگ آؤٹ پریڈ ہوئی۔ گراؤنڈ کو خوبصورت شامیانوں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ تقریب کا افتتاح کلام پاک سے ہوا جو حافظ مبارک احمد نے کی۔ مہمان خصوصی کرنل ریٹائرڈ ایاز محمود صاحب نے گارڈ آف آنرز کا معائنہ کرنے کے بعد کامیاب کیڈیٹس کو خطاب کرتے ہوئے نیشنل کیڈیٹس کور کی سخت ٹریننگ، محنت اور جفاکشی سے تربیتی مراحل کو کامیابی سے طے کرنے پر مبارک باد دی۔ آپ نے فرمایا کہ کیڈیٹس نے جس نظم وضبط اور اعلیٰ مارچ پاسٹ کا نمونہ پیش کیا اس سے کیڈیٹس کو عملی میدانوں میں انفرادی کامیابیوں کے ساتھ قومی خدمات کی ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے ادا کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ نے فرمایا کہ اعلیٰ نظم وضبط اور ڈسپلن کے حامل یہ طلباء قابل تقلید اور قوم کے لئے قابل فخر ہیں۔ آپ نے اپنے خطاب میں قومی دفاع اور حب الوطنی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے جنرل اختر حسین ملک، جنرل عبد العلی ملک اور جنرل افتخار جنجوعہ کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ جو انہوں نے ملک وقوم کے لئے دیں تھیں۔

آخر میں آپ نے کامیاب کیڈیٹس کو مبارک باد دی اور نمایاں کارکردگی کے حامل درج ذیل کیڈیٹس کو شیلڈز اور انعامات دیئے۔

۱- سیکنڈ ان کمانڈ- بلال حسین- نصرت جہاں اکیڈمی
۲- PCT فرسٹ- شفیق احمد- نصرت جہاں اکیڈمی
۳- پائیلٹ- عبد القدوس- نصرت جہاں اکیڈمی
۴- پائیلٹ- طارق احمد- نصرت جہاں اکیڈمی
۵- ٹیبل پارٹی کمانڈر- اقبال احمد طاہر- نصرت جہاں اکیڈمی
۶- ٹیبل پارٹی- ہدایت اللہ- نصرت جہاں اکیڈمی

باقی صفحہ ۸ پر

خبریں

ربوہ : 17 دسمبر-1994ء
سردی جاری ہے
درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف اور ہم پاکستان کی بہتری چاہتے ہیں۔ ہم دو جماعتی نظام کے لئے اپوزیشن سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں۔ ہماری خارجہ پالیسی سے ناخوش غیر ملکی قوتیں کراچی کے حالات خراب کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے ساتھ ہر معاملہ پر الگ الگ بات ہو سکتی ہے۔ نواز شریف سے ذاتی اختلافات نہیں ہیں۔ آج کا اپوزیشن لیڈر کل کا وزیر اعظم بن سکتا ہے۔ جس طرح کل کی اپوزیشن لیڈر آج کی وزیر اعظم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سب سے پہلے خواتین کی نشستوں کی بحالی پر بات ہوگی۔ انتخابی اصلاحات چیئرمین یا سپیکر کی رولنگ پر ایر ارکان کو ایوان میں لانے 'جوائنٹ الیکٹوریٹ کی تشکیل اور قومی اسمبلی کی نشستوں میں توسیع کے لئے آئین میں ترمیم ہونی چاہئے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ اور قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ حکمران ملک توڑنے کی راہ پر چل پڑے ہیں سانحہ ۷۱ء کی بنیادی وجہ ہر قیمت پر حصول اقتدار کی ہوس اور سیاسی تنازعے حل کرنے کے لئے ریاستی قوت کا استعمال تھا۔ موجودہ حکمران بھی ایسے ہی عزائم رکھتے ہیں۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ الطاف بھائی عدالت کو "کینگرو کوٹ" سمجھتے ہیں۔ تو ان کی مرضی کا عدالتی طریق کار بنانے کے لئے تیار ہیں۔ اگر مرتضیٰ بھٹو یہاں آکر اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے عدالت سے رجوع کر سکتا ہے اور اپنے معاملات ٹھیک کر سکتا ہے تو الطاف بھائی کیوں نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیں بتائیں کہ ہمیں کس قسم کا عدالتی طریق کار اختیار کرنا چاہئے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کراچی میں بغاوت اور گوریلا جنگ ہو رہی ہے۔ ایم۔ کیو۔ ایم کے دس مطالبات مان لئے مگر امن نہیں ہوا۔ جو اپنے دہشت گردوں کو کنٹرول نہیں کر سکتے ان سے مذاکرات کیسے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اپنے اندر ہسٹیریا نہ پیدا ہونے دیں۔ ہم دہشت گردوں سے تحفظ کریں گے۔

○ کاسابلانکا میں ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس کے خاتمہ پر اعلان کاسابلانکا جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ اسلامی ممالک کشمیریوں کو حقوق دلانے کے لئے جنرل اسمبلی اور دیگر عالمی اداروں میں مشترکہ کاروائی کریں۔ مشترکہ اعلامیہ میں اسلامی ممالک کے رہنماؤں نے مقبوضہ کشمیر کے لئے اسلامی کانفرنس کے رابطہ گروپ کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کی کوشش کریں گے۔

○ کشمیر پارلیمانی کمیٹی کے سربراہ نواب زادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ ۵۳ اسلامی ممالک کے سربراہی اجلاس میں کشمیر سے متعلق قرارداد کی منظوری اور خصوصی اعلامیہ کا اجراء حکومت پاکستان کی بہت بڑی سفارتی کامیابی ہے۔ جس پر ہماری قوم مبارکباد کی مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت پر اب واضح ہو گیا ہے کہ ساری امہ مسئلہ کشمیر پر ایک ہے۔

○ سپیکر قومی اسمبلی سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ وقت آیا تو سپیکر قربان ہو گا۔ کسی رکن اسمبلی کو قربان نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلیوں میں ہنگامہ موجودہ سیاسی گھٹن کا نتیجہ ہے۔ وفاداریاں تبدیل کرنا بدترین خیانت ہے۔ سازشوں کا جال بن کر وزیر اعظم بننا میرے منصب کی توہین ہے۔

○ بی۔ بی۔ سی نے بتایا ہے کہ کاسابلانکا میں او آئی سی کے اجلاس کے موقعہ پر میرواعظ عمر فاروق اور عباس انصاری اور سردار قیوم وزیر اعظم آزاد کشمیر نے مقبوضہ ریاست کی تازہ صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔

○ پاکستان اور امریکہ بجلی کے تین معاہدوں پر اس ہفتے دستخط کریں گے۔ گھارو سے مکران تک ان منصوبوں سے ۵۵۰ میگاواٹ بجلی پیدا ہوگی امریکی وزیر توانائی ولیم رائٹ اور وفاقی وزیر غلام مصطفیٰ کھر کے درمیان ملاقاتوں میں تفصیلات طے کر لی گئی ہیں۔

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے وزیر خارجہ پاکستان سردار آصف احمد علی کو لندن بھیجا ہے تاکہ وہ اپوزیشن لیڈر نواز شریف کے بیمار بیٹے کو بے نظیر کی طرف سے گلدستہ دے کر آئیں۔ اور وہ حسن نواز کی صحت یابی کے لئے نواز شریف کو ان کی طرف سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچائیں۔

○ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک دینی مدرسے میں زیر تعلیم ۳ غیر ملکی ہلاک ہو گئے اور تین زخمی ہو گئے۔ شرپسندوں نے تین بنک جلا دیئے اور سارا دن کراچی میں گولیاں برستی رہیں۔ ۱۲۔ افراد ہلاک ہو گئے اور دو زخمی ہوئے شہر میں خوف و ہراس کی فضا پھیلی رہی۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ ذوالفقار علی مگسی نے کہا ہے کہ بے نظیر اور نواز شریف ملک کا سیاسی نظام تباہ کر رہے ہیں۔

○ مولانا عبدالستار ایدھی نے کہا ہے کہ میں اقتدار اور خون خرابے کے بغیر نظام تبدیل کرنے کے لئے منزل پر پہنچ چکا ہوں۔ میں بھوکا نہیں مگر اقتدار کی طرف آؤں گا۔ رکاوٹ پیدا ہوئی تو قوم کو تیار کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میرا نظام قائم نہ کیا گیا تو "کنڈم" ہو جائیں گے۔ اقتدار کے بھوکے بدمعاش پالتے ہیں۔ دین کی باتیں کرنے والے بھی مذہب کے وفادار نہیں رہتے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں نہ کریں۔ ہماری دولت لوٹ کر سرمایہ دار بننے والے اب بریک لگائیں اگر یہ لوگ ایک ایک لاکھ روپیہ بھی دیں تو کوئی مسئلہ باقی نہیں رہے گا۔

○ جماعت اسلامی کے امیر اور سینیٹر قاضی حسین احمد نے بتایا ہے کہ امریکی وفد ایٹمی پروگرام ختم کرانے ۷۔ جنوری کو پاکستان آ رہا ہے لیکن ہم بے نظیر حکومت کو قومی مفادات کی سودے بازی سے روکیں گے۔ عوام بڑی تبدیلی کے لئے خود کو تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایم۔ کیو۔ ایم کو قومی دھارے میں شامل کیا جائے۔ بے نظیر۔ نواز شریف۔ جتوئی۔ جمالی۔ مسائل کا حل نہیں بلکہ موجودہ حالات انہی کے ادوار کا تسلسل ہے۔

○ چیچنیا اور روس کی فوجوں میں شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ اور روسی فوجوں کا ایک اور حملہ ناکام بنا دیا گیا ہے۔ دونوں ملکوں کے مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ اور روسی وفد واپس چلا گیا ہے۔

○ سینیٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی نے ریٹائرڈ فوجیوں کی پنشن میں اضافہ کی سفارش کر دی ہے۔

○ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں کینسر کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

گمشدہ کاغذات

○ ٹریکٹر ماڈل ۸۴۔ ۱۹۸۳ء فورڈ ۳۶۱۰ نمبر ۲۴۱۷ کے کاغذات دارالنصر سے چنیوٹ کی جانب جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو براہ کرم دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں پہنچا دیں۔

بقیہ صفحہ ۷

۷۔ ٹیبل پارٹی۔ عبید اللہ۔ نصرت جہاں اکیڈمی
۸۔ ٹیبل پارٹی۔ فاروق اعجاز۔ نصرت جہاں اکیڈمی
۹۔ ٹیبل پارٹی۔ محمد احسن منگلا۔ نصرت جہاں اکیڈمی
۱۰۔ پریڈ کمانڈر۔ کلیم الدین۔ نصرت جہاں اکیڈمی
۱۱۔ حافظ مبارک احمد۔ الہدیٰ ماڈل کالج

اس پریڈ میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ۵۲ اور الہدیٰ ماڈل کالج کے ۶ کیڈیٹس نے حصہ لیا۔ اختتامی تقریب میں کثیر تعداد میں کیڈیٹس کے والدین اور دوسرے معززین شہر نے شرکت کی۔ اختتام پر حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

آپ کے قدیمی احمدی جیولرز
محمود جیولرز بلال مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون: دکان: 212381 گھر: 212382

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
• گیس ٹربل • قبض • بدہضمی • کمیٔ بھوک
ہاضمون رجسٹرڈ
خط لکھکر بذریعہ ڈاک طلب کریں
نصرت دواخانہ ربوہ

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپکی اور آپکے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانے پیش کرتے رہے ہیں • اب ایک اور انداز میں آپکی خدمت میں آئے ہیں
• عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں
یاد رکھیں
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
نزد خورشید یونانی دواخانہ
پروپرائیٹر: رشید الدین ولد رفیع الدین فون: دوکان: ۲۱۱۵۸۴ گھر: ۴۰۸